

جامعہ سلفیہ کے طلبہ کی میٹرک کے امتحان میں شاندار کامیابی

جامعہ سلفیہ فیصل آباد جہاں دینی تعلیم کیلئے کوشاں ہے وہاں طلبہ کیلئے عصری علوم کے حصول کیلئے بھی مواقع مہیا کرتا ہے تاکہ معاشرے میں ہر قسم کے چیلنجوں کا مقابلہ کر سکیں۔ اس مقصد کیلئے جامعہ کے طلبہ کی ایک کثیر تعداد ہر سال میٹرک، ایف۔ اے، بی۔ اے، اور ایم۔ اے کے امتحانات میں شامل ہوتی ہے۔ اس سال میٹرک کے امتحان میں 25 طلبہ شریک ہوئے جنہوں نے بہت اچھے نمبروں سے امتحان پاس کیا۔ طلبہ کی تعداد اور نمبروں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

رو نمبر	نام	حاصل کردہ نمبر
154377	محمد امین	477
154378	نذیر احمد	484
154379	عبدالرؤف	528
154380	محمد نوید	592
154381	منصور احمد	578
154382	بشارت اللہ	419
154385	محمد شعیب	555
154386	سہیل انور	578
154387	محمد امین سلفی	510
154388	محمد قیصر ذکی	558
154389	محمد کاشف	449
154390	محمد عامر خان	497
151841	محمد احمد	657
88066	محمد غضنفر	668
459031	محمد عرفان فاروق	529
133555	محمد ارشاد	517
87348	محمد جمیل	440
87349	عبدالسلام	408 (Eng)
156864	محمد اکرام	436
179728	عاصم جاوید	572
88544	نوید احمد	514
	محمد شاہد	571
	مقبول احمد	Eng/Sce

نوٹ: نوید احمد کے علاوہ دیگر طلبہ کی تعداد 27 ہے۔

جاتے تو حافظ صاحب کے تمام دوست مولانا صاحب سے ملتے اور ان کی دل چسپ گفتگوں کر لطف اندوز ہوتے تھے۔ حافظ لقمان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی خوبیوں سے بہرہ مند کیا تھا ان کے انہی اوصاف و کمالات کے باعث اپنے پرائے سب ان کا احترام کرتے اور انہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ میں 14 اگست 2002 کو مرحوم کے والد گرامی مولانا عبداللہ صاحب کی خدمت عالیہ میں تعزیت کیلئے پورے والہ حاضر ہوا وہ دیر تک حافظ صاحب کا تذکرہ کر کے ان کے حالات بیان کرتے رہے۔ فرمانے لگے اگر کوئی مجھ سے پوچھتا کہ بابا تم نے اپنی اولاد کو کیا پڑھایا تو میں کہتا حافظ لقمان کو میں نے دین پڑھایا اور ڈاکٹر سلمان اظہر کو دنیوی تعلیم دلائی، پھر فرمانے لگے حافظ لقمان میری پہچان تھا۔ واقعی حافظ لقمان مولانا عبداللہ صاحب کی پہچان تھا اور مسک ابجدیث کی شان تھا۔

حافظ لقمان سلفی صاحب ایک عرصے سے مختلف عوارض میں مبتلا تھے۔ شوگر، بلڈ پریشر، اور دل کی تکلیف بنیادی امراض تھیں۔ اور یہی بیماریاں بالآخر ان کی موت کا سبب بنیں۔ 10 جون 2002 بروز پیر رات بارہ بجے نشتر ہسپتال ملتان میں تو حید و سنت کا داعی حافظ لقمان سلفی اس دنیائے فانی سے کوچ کر گیا۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ، چار بیٹے، دو بیٹیاں اور بوڑھا والد، بہن بھائی اور سینکڑوں دوست احباب سوگوار چھوڑے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆